

Pictorial/Graphic message to promote Urdu (Maulana Azad)

and
X1PHYCANUYPECC
not found.

مولانا ابوالکلام آزاد

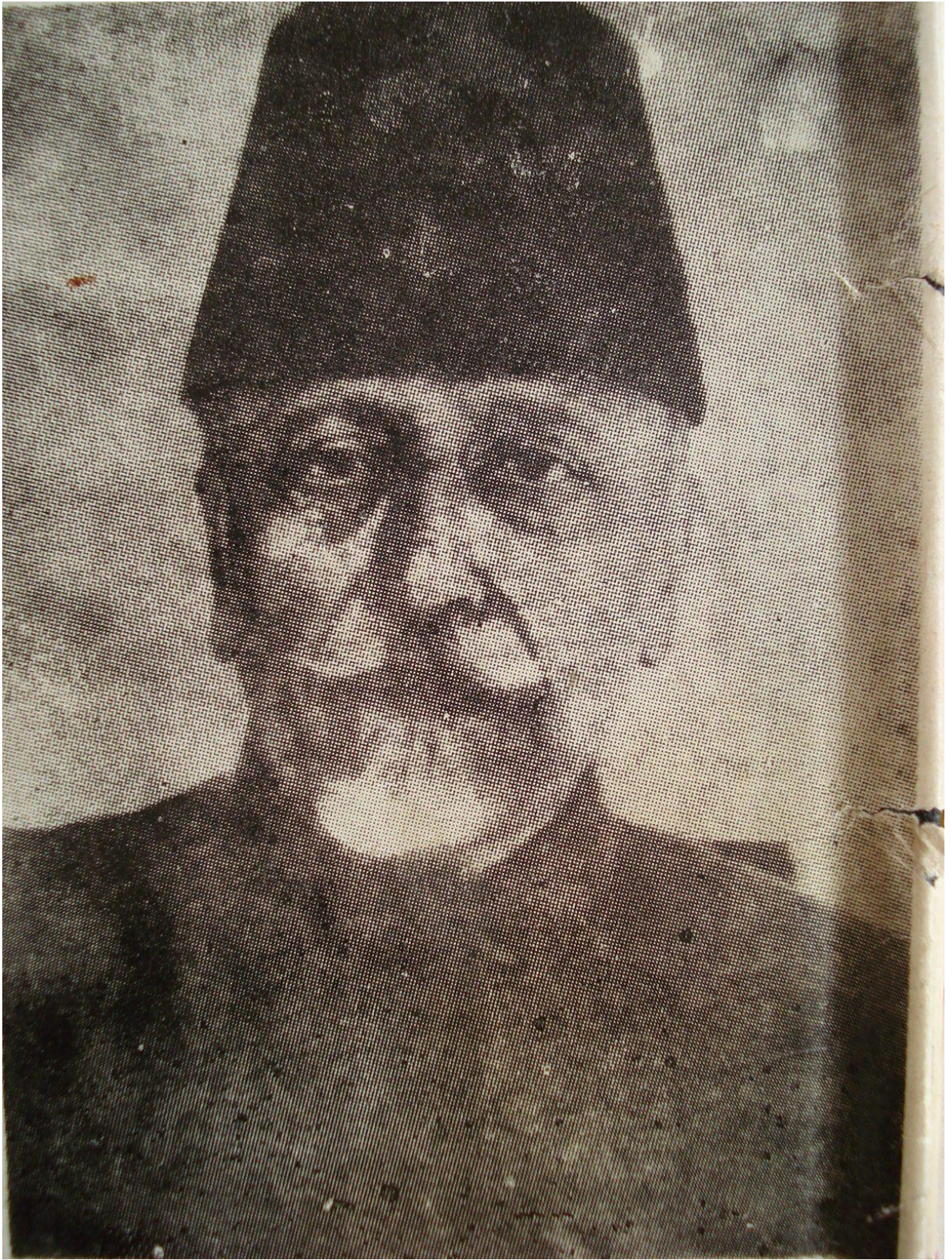
۱۹۵۸ء-۱۸۸۸ء

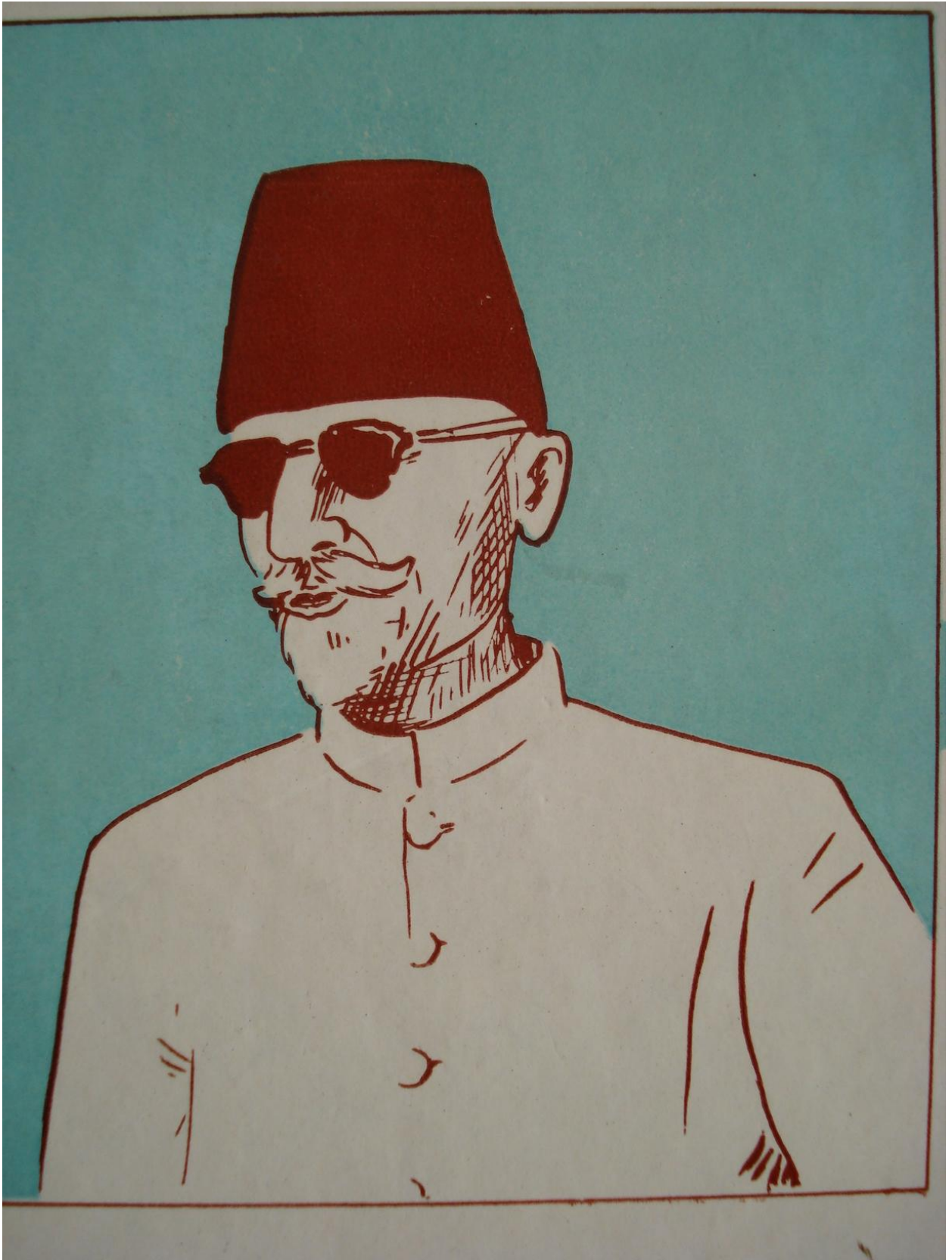
تحریک آزادی کے ممتاز قائد، صف اول کے قومی رہنما، علوم اسلامیہ کے متبحر عالم، مترجم و مفسر قرآن، عالی دماغ مفکر و مدیر اردو کے عہد ساز صحافی، سحر طرز خطیب، پیکر حریت اور نابغہ روزگار شخصیت۔ مولانا ابوالکلام آزاد جن کے نام نامی سے اردو یونیورسٹی موسوم ہے۔

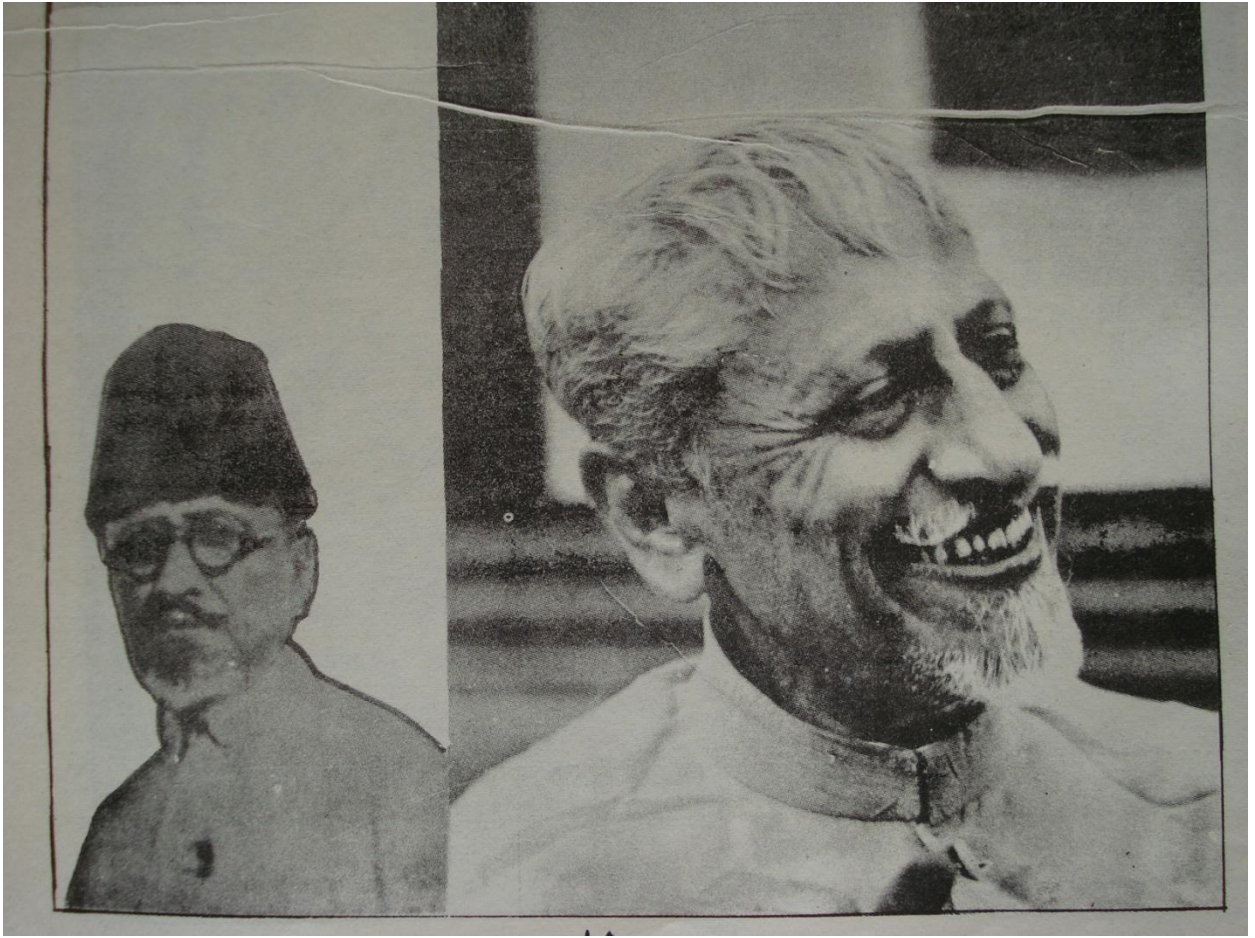
ایک صاحب طرز ادیب اور بلند پایہ انشا پرداز کی حیثیت سے مولانا آزاد کی اردو خدمات اور آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم کی حیثیت سے سائنس و ٹکنالوجی اور فنی علوم کی اشاعت کے تعلیمی اداروں نیز آرٹس اور کلچر کے مراکز کے قیام و استحکام میں آپ کے کارنامے ناقابل فراموش ہیں۔ بلاشبہ مولانا ابوالکلام آزاد عظیم محبت وطن اور متحدہ قومیت کے سب سے بڑے علمبردار تھے۔ وہ انڈین نیشنل کانگریس کے سب سے کم عمر صدر تھے۔ کانگریس کے قومی اجلاس منعقدہ ۱۹۴۰ء میں انھوں نے اپنے صدارتی خطبے میں جو الفاظ کہے تھے وہ آج بھی مسلمانان ہند کے لیے منشور کی حیثیت رکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا:

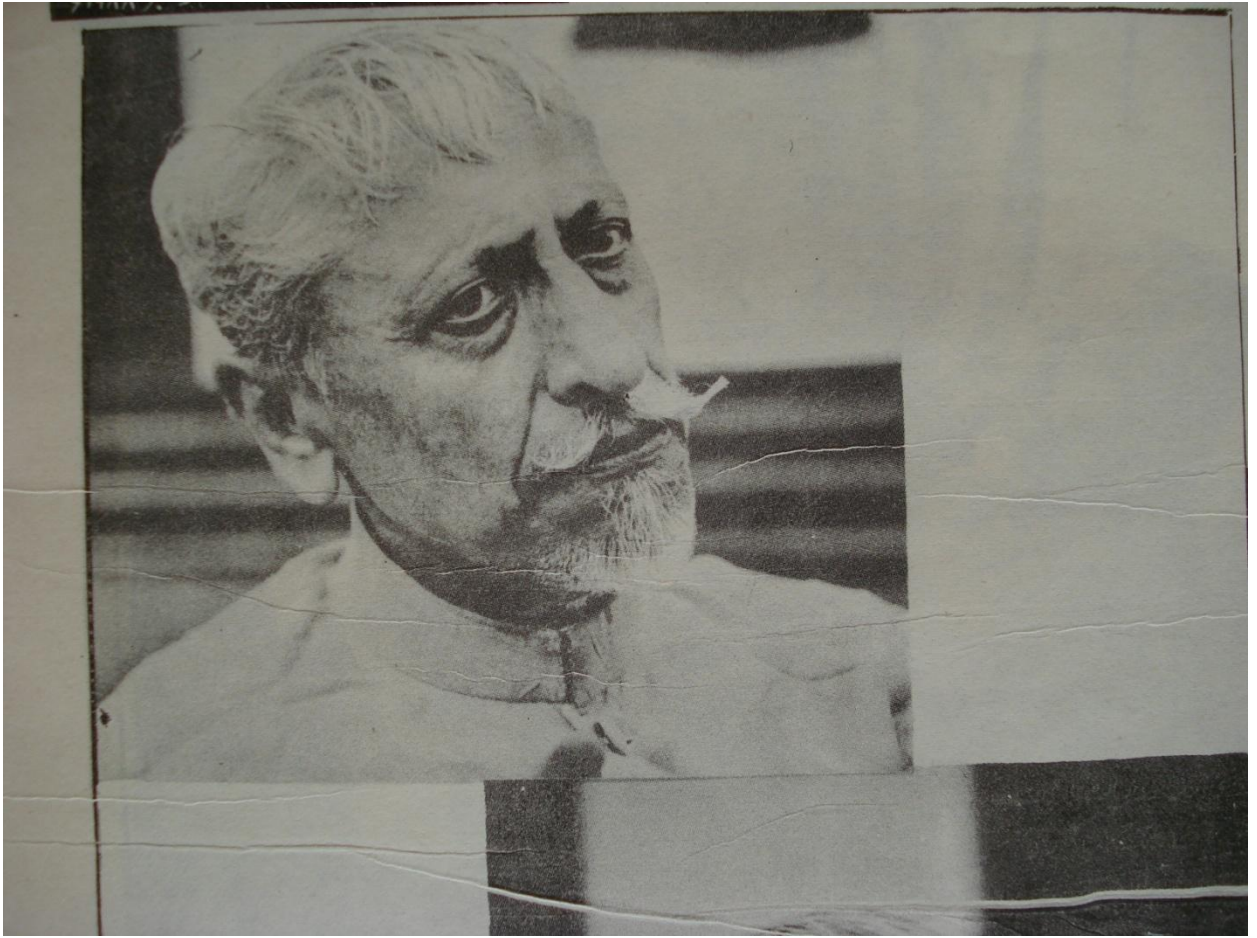
”میں مسلمان ہوں اور فخر کے ساتھ محسوس کرتا ہوں کہ مسلمان ہوں، اسلام کی تیرہ سو برس کی شاندار روایتیں میرے ورثہ میں آئی ہیں، میں تیار نہیں کہ اس کا چھوٹے سے چھوٹا حصہ بھی ضائع ہونے دوں، اسلام کی تعلیم، اسلام کی تاریخ، اسلام کے علوم و فنون، اسلام کی تہذیب، میری دولت کا سرمایہ ہے میرا فرض ہے کہ اس کی حفاظت کروں، بحیثیت مسلمان ہونے کے میں مذہبی اور کلچرل دائرے میں ایک خاص ہستی رکھتا ہوں اور میں برداشت نہیں کر سکتا کہ اس میں کوئی مداخلت کرے۔ لیکن ان تمام احساسات کے ساتھ ایک اور احساس بھی رکھتا ہوں، اسلام کی روح مجھے اس سے نہیں روکتی، وہ اس راہ میں میری رہنمائی کرتی ہے۔ میں فخر کے ساتھ محسوس کرتا ہوں کہ میں ہندوستانی ہوں، میں ہندوستان کی ایک اور ناقابل تقسیم متحدہ قومیت کا عنصر ہوں، میں اس متحدہ قومیت کا ایک اہم عنصر ہوں جس کے بغیر اس کی عظمت کا ہیکل ادھورا رہ جاتا ہے۔ میں اس کی تکوین کا ایک ناگزیر عامل ہوں، میں اپنے اس دعوے سے کبھی دست بردار نہیں ہو سکتا۔“











The President,
Indian Council for Cultural Relations,
New Delhi.

Sir,

Most respectfully I beg to state that due to certain personal circumstances of mine I find myself unable to continue in my service as the Librarian of the Council, and therefore I hereby beg to tender my resignation from the said post and request to be relieved of my charge as early as possible.

Yours respectfully,

Nooruddin Ahmed

(Nooruddin Ahmed)
Librarian, I.C.C.R.

Dated: 5th. September, 1956.

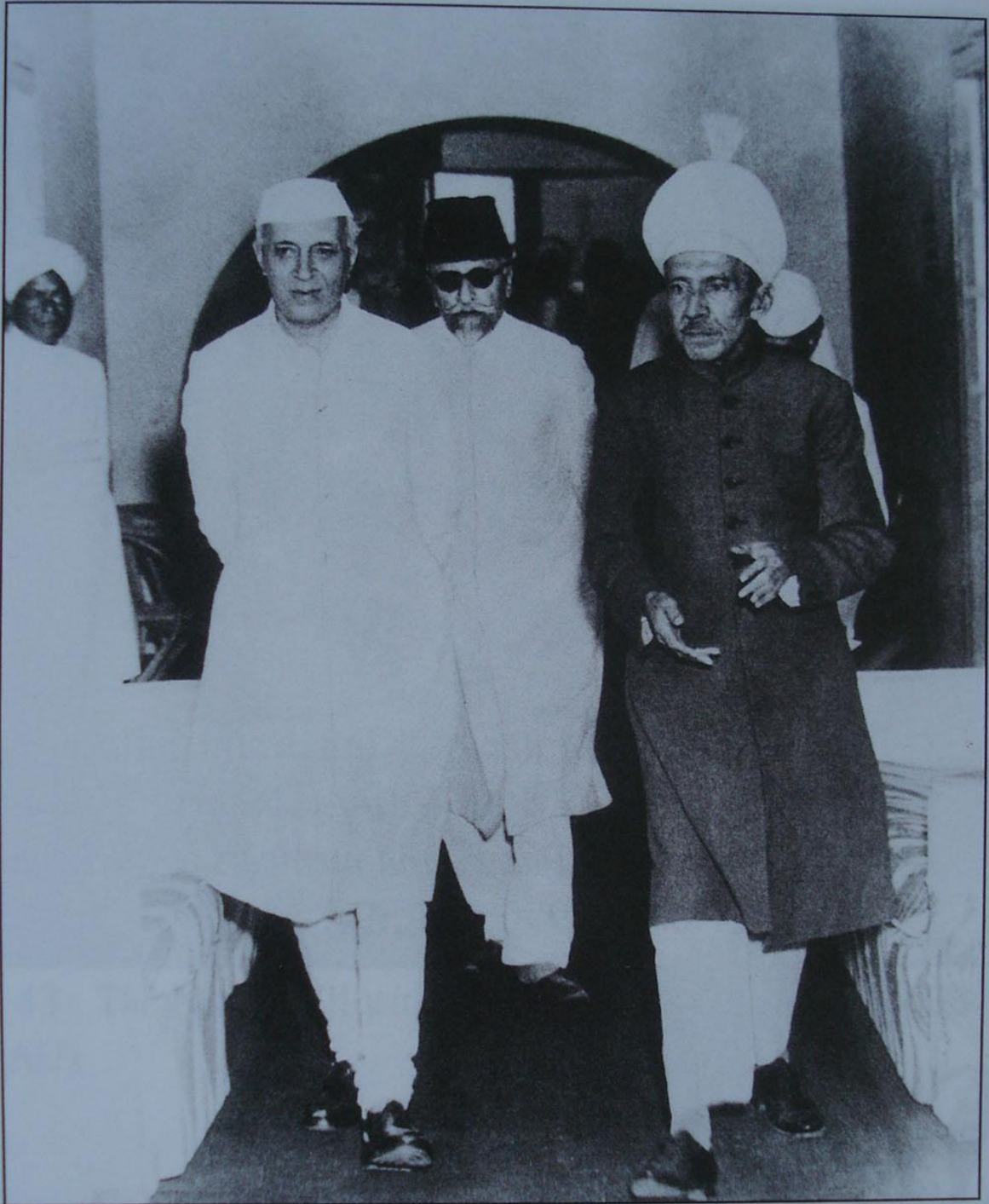
انڈین کونسل کے لائبریرین نور الدین کی یہ درخواست، مجھے ملے
میں اسکا استعفا منظور کرتا ہوں۔ سکرٹری صاحب سروس
لائبریری کی نگرانی کا عارضی انتظام کر دیں۔ آئندہ کسی دوسرے
شخص کے تقرر کے معاملے پر غور کیا جائیگا

آزاد
5 ستمبر 56

Shown to the President and Vice-President.
En K.G. Saigal. The Librarian Assistant En Abbeni will
continue to look after the library under the supervision of
the Secretary. En Nooruddin Ahmed is to be relieved of
his charge as soon as possible.

En K.G.

En K.G. Saigal
28.9.56.



137. *The Nizam VII with Pandit Jawaharlal Nehru, the Prime Minister of India and Maulana Abul Kalam Azad, Education Minister of India 1950's. (AMI)*